سوال

(560) مسجد کے فنڈ سے امام وخطیب کی تنخواہ دینا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

(1) انتظامیہ مسجد کےلیے جوفنڈاکٹھا کرتی ہے کیا اس میں سے خادم ، امام اورخطیب کوتنخواہ دینا جائزہے یا نہیں ؟

(2) امام مسجداپنے مقتدیوں سے چرمہائے قربانی اکٹھے کرکے اپنی بیوی کا علاج کرواسکتا ہے جبکہ پہلے علاج کرواتے کرواتے مقروض ہوگیا ہے ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

(1) انتظامیہ نے اگردوکھاتے بنارکھے ہیں مسجد کےلیے الگ اورخادم ، امام اورخطیب کی تنخواہ کےلیے الگ توپھر مسجد کے کھاتے سے خادم ، امام اورخطیب کوتنخواہ نہیں دے سکتے اوراگرانتظامیہ نے دوالگ الگ کھاتے نہیں بنائے مسجد ، خادم ، امام اورخطیب کےلیے ایک ہی مشترکہ کھاتہ بنارکھا ہے توپھر مسجد کےلیے جوفنڈاکٹھا کیا جاتا ہے اس سے خادم ، امام اورخطیب کوتنخواہ دینادرست ہے ۔

(2) امام مسجداپنے مقتدیوں سے چرمہائے قربانی لے سکتا ہے بشرطیکہ چرمہائے قربانی امامت ، خطابت ، تعلیم قرآن وحدیث یاکسی اورچیز کی اجرت نہ بنیں اگروہ اجرت بن جائیں توپھر نہیں لے سکتا کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے چرمہائے قربانی یاگوشتہائے قربانی کواجرت میں دینے سے منع فرمادیا ہے ۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

[احکام و مسائل](#)

[خریدوفروخت کے مسائل ج1ص390](#)

[محدث فتویٰ](#)